www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

فکر و نظر

جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) کی تقسیمِ اسناد

۱۱ جولائی ۱۹۸۹ء بروز منگل کلیۃ الشریعۃ ۹۱- بابر بلاک نیو گارڈن ٹاؤن لاہور سے متصل وسیع سبزہ زار میں جامعہ لاہور الاسلامیہ (رحمانیہ) کی تقریب تقسیم اسناد زیر صدارت بقیۃ السلف حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز میر محمدی منعقد ہوئی جس میں مہمانِ خصوصی جناب جسٹس محمد رفیق تارڑ قائم مقام چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ تھے۔ اس تقریب کی ایک خصوصیت یہ تھی کہ عید و جمعہ کے اجتماعات کی طرح خواتین و حضرات دونوں میں سے دینی و سماجی خدمات انجام دینے والی نمایاں شخصیات نے شرکت کی۔ خواتین کے لئے مکمل باپردہ نشست کا اہتمام کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ جامعہ ہذا میں علمی اور تحقیقی کام کے علاوہ اسلامی ویلفیئر ٹرسٹ کے نام سے غربت و جہالت کے خاتمہ کے لئے رفاہی اور دعوتی سلسلہ بھی جاری ہے جس میں مردانہ اور زنانہ دو الگ الگ ونگ کام کر رہے ہیں۔ ایک طرف مجلس تحقیق اسلامی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

—— المعہد العالی للشریعۃ والقضاء، کلیۃ الشریعۃ، مدرسہ رحمانیہ وغیرہ ہیں تو دوسری طرف تسیں کے قریب دعوت و تعلیم کے حلقہ جات ہیں جن میں سے کئی مستقل تعلیمی مراکز کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ مہمان خصوصی جناب جسٹس رفیق تارڑ صاحب نے جہاں جامعہ کے مختلف شعبوں سے فارغ ہونے والے ۵۰ طلباء کو اسناد دیں وہاں امسال جامعہ کی طرف سے ریاض، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی اسلامی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیمی وظائف حاصل کرنے والے گیارہ طلباء کو "الوداع" بھی کیا۔ اس تقریب کے آرگنائزر معروف قانون دان جناب محمد اسمٰعیل قریشی صدر ورلڈ ایسوسی ایشن آف مسلم جیورسٹس اور جامعہ کی معہد شریعت و قضاء کے پہلے بیچ کے فضلاء تھے۔

اس موقعہ پر شیخ الجامعہ حافظ عبدالرحمٰن مدنی نے جو خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور مہمان خصوصی نے جن خیالات کا اظہار فرمایا وہ ہدیہ قارئین ہیں (ادارہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَى الْاِنْسَانِ، بِتَعْلِیْمِ الْقُرْاٰنِ وَالْبَیَانِ، وَعَلَّمَ بِالْقَلَمِ، عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ یَعْلَمْ، اَحْمَدُهٗ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ، وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ، وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا۔ اَمَّا بَعْدُ۔

عزت مآب جناب جسٹس محمد رفیق تارڑ صاحب دام اقبالہ قائم مقام چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ، مہمانانِ ذی وقار، فاضل اساتذہ اور علمائے کرام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

اللہ تعالیٰ کا یہ خصوصی لطف و کرم ہے کہ آج ہم مجلس التحقیق الاسلامی کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زیرِ اہتمام جامعہ لاہور الاسلامیہ کے مختلف شعبوں المعہد العالی للشریعۃ والقضاء، کلیۃ الشریعہ اور مدرسہ رحمانیہ کی تیسری تقریب تقسیمِ اسناد زیرِ صدارت بقیۃ السلف حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز صاحب منعقد کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ ہمارے لئے یہ امر انتہائی مسرت کا باعث ہے کہ اس تقریب میں ایوان ہائے عدل وانصاف کے جج اور وکلاء حضرات، جامعات کے سربراہان، انتظامیہ کے ذمہ داران، مایہ ناز علمائے دین وشریعت، اساطینِ صحافت اور فاضل اساتذہ، خواتین وحضرات تشریف فرما ہیں۔

حضرات گرامی!

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ پاکستان دین وعلم کے اعتبار سے بھی ترقی پذیر ممالک میں سے ہے جہاں شریعت وفقہ کے ماہرین قلیل تو ضرور ہیں لیکن اسلامی جذبہ وجہاد کی حد تک پاکستان پوری اسلامی دنیا میں ایک ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ اسی طرح ماہرینِ قانون کی تعداد اگرچہ تھوڑی ہے تاہم ان میں ایسی باوقار شخصیتیں موجود ہیں جنہوں نے دیانتداری اور عمل وانصاف کے میدان میں روشن مثالیں قائم کی ہیں۔ ہمارے ممدوح جناب جسٹس محمد رفیق تارڑ صاحب انہی میں سے ایک ہیں۔ آپ پاکستان کی اعلیٰ عدلیہ کی مقدس روایات کے امین ہیں جن کی شرافت اور رواداری بھی مسلّمہ ہے۔ آپ اپنی قانونی بصیرت کے ساتھ ساتھ اپنے بلند اخلاق وکردار کی بناء پہ اعلیٰ اور ماتحت عدلیہ میں خاص احترام سے دیکھے جاتے ہیں جبکہ آپ دینداری اور روشن خیالی کی جامع شخصیت بھی ہیں۔ یہی صفات اور غیر جانبداری الیکشن کمیشن پاکستان میں آپ کی اعلیٰ کارکردگی کا سبب ہے۔

مہمانانِ گرامی قدر!

آج کے مبارک اجتماع کی مناسبت سے میں اس ادارے اور اس کے چند شعبوں کا مختصر تعارف پیش کرنا چاہتا ہوں جس کی تقریب میں شریک ہو کر آپ ہماری عزت افزائی کا باعث بنے ہیں۔ اس ادارے کا ایک پہلو علمی اور تحقیقی کام ہے جس کے تین مراحل ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اعلیٰ ثانوی درجہ : جس کا نام مدرسہ رحمانیہ ہے جو ایک اقامتی درسگاہ ہے اور اس میں طلبہ کو تعلیم کے ساتھ ساتھ قیام و طعام کی ساری سہولتیں مفت میسر ہیں۔ اس درسگاہ میں مڈل یا میٹرک کے بعد چار سے چھ سال کا کورس ہے جس میں صبح کے اوقات، شریعت و فقہ اور عربی زبان کے مروجہ علوم کے لئے ہیں تو شام کے اوقات میں میٹرک، ایف اے، بی اے کی تیاری کرائی جاتی ہے۔ اس کے کورس کا معادلہ بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹیوں سے ہے۔ اسی بناء پر عرب ممالک کی یونیورسٹیاں یہاں سے فراغت حاصل کرنے والوں کو اعلیٰ تعلیمی وظائف کے لئے اہمیت دیتی ہیں۔

۲۔ كلية الشريعة

یہ بھی مفت اقامتی درسگاہ ہے جس میں مدرسہ رحمانیہ سے فراغت پانے والے یا دیگر عربی مدارس کے منتہی طلباء داخل ہو سکتے ہیں۔ داخلہ کی اہلیت دینی حلقوں کی معروف اصطلاح "موقوف علیہ" ہونی چاہیئے۔ جس کے بعد عموماً مدارس میں دورۂ حدیث ہوتا ہے۔ ایسے منتہی طلبا کو نہ صرف شریعت و فقہ اور عربی علوم کا ایک جامع کورس کرایا جاتا ہے بلکہ پاکستان میں مختلف وفاق المدارس کی آخری سند کو جب یونیورسٹی گرانٹ کمیشن اور وزارت تعلیم وغیرہ نے ایم اے (عربی۔ اسلامیات) کے برابر قرار دیا تو اسے کل سرکاری ملازمتوں کے لئے قابل قبول بنانے کی یہ شرط رکھی کہ اس کے ساتھ بی اے سطح کے تین اضافی مضامین عربی اسلامیات کے علاوہ بھی پاس کرنے ضروری ہوں گے لہٰذا کلیۃ الشریعہ میں ایسے مضامین کی تیاری بھی کرائی جاتی ہے گویا اس کا معیار ایم اے ہوا۔

۳۔ المعهد العالي للشريعة والقضاء :

اس میں داخلہ کا معیار ایم اے یا ایل ایل بی ہے۔ یہ دو سال کا ڈپلومہ کورس ہے اس کے حاملین کو بھی سعودی یونیورسٹیاں بڑی اہمیت دیتی ہیں۔ قبل ازیں ۶۰ کے قریب طلباء بیرونی تعلیمی وظائف حاصل کر چکے ہیں۔ جن کی اکثریت تعلیم مکمل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر کے واپس پاکستان آچکی ہے۔ ان حضرات کی خصوصی اہمیت یہ ہے کہ ایم اے یا ایل ایل بی کے بعد چار پانچ سال مزید اعلیٰ تعلیم میں لگا چکے ہیں اور قانون کے ساتھ ساتھ عربی زبان اور شریعت سے بھی واقف ہیں۔ مجلس التحقیق الاسلامی نے ترجمہ و تحقیق کے کام میں ایسے حضرات سے استفادہ کی کوششیں جاری رکھی ہیں۔ جس کے نتیجہ میں قانون اور عملی زندگی سے متعلق متنوع پہلوؤں پر ایک بیش بہا تحقیقی کام بھی ہوا ہے لیکن یہ کام حکومتی اداروں کی بھرپور توجہ کے بغیر ملی ضرورتوں کا کفیل نہیں بن سکتا۔ اگرچہ یہ پہلو خوش آئند ہے کہ گزشتہ سال شریعہ ریسرچ کونسل کی زیرِ نگرانی ایسے حضرات کو دو ماہ کا ریفریشر کورس کرانے کا بھی اہتمام کیا گیا تاہم کسی کام کو جاری رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے اہل افراد کی ملکی ضرورتوں میں کھپت ہو۔ ہمارے برادر اسلامی ممالک کا تعاون جس فراخ دلی کے ساتھ ہو رہا ہے۔ حکومت اور اس کے اہم شعبوں کے ذمہ داروں کو اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی طرف توجہ دینی چاہئے۔

معزز حضرات!

میرے اور میرے رفقاء کار کے نزدیک علمی اور تحقیقی کام اس وقت تک معاشرے کی تعمیر میں اپنا مؤثر کردار ادا نہیں کر سکتا جب تک اس کی اساس خدمت خلق اور رفاہِ عام نہ ہو۔ لہٰذا اس کے لئے ہم نے اسلامک ویلفیئر ٹرسٹ کے نام سے ایک تنظیم قائم کر رکھی ہے جو اگرچہ اپنے وجود کے اعتبار سے زیادہ پرانی نہیں لیکن اس نے تھوڑے ہی عرصہ میں جس طرح اپنے پروگراموں کو منظم کیا ہے اسے خاص فضل الٰہی ہی سمجھا جا سکتا ہے۔ اس وقت تک لاہور اور اس کے گرد و نواح میں نہ صرف تیئس ۲۳ کے قریب حلقہ ہائے درس قائم ہو چکے ہیں بلکہ ان میں بعض کی حیثیت مستقل تعلیمی مراکز کی بن چکی ہے جن میں سے زیادہ کام مردوں کی نسبت ہماری بہنوں نے کیا ہے۔ ہم نے مرد و زن کے اختلاط سے بچنے کے لئے ٹرسٹ کے دو علیحدہ ونگ قائم کئے ہیں۔

۱۔ مردانہ ونگ۔ ۲۔ زنانہ ونگ۔

اگرچہ ٹرسٹ کی طرف سے گزشتہ سال سیلاب زدگان کے لئے لاکھوں کا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سامان تقسیم کیا گیا تھا لیکن اِس وقت زیادہ توجہ غریب اور پسماندہ علاقوں کی طرف ہے جہاں لوگوں کی خوراک اور رہائش کی ضروریات میں تعاون کے علاوہ بیماری اور جہالت کے خاتمہ پر بھرپور کام ہو رہا ہے۔ بیماروں کے علاج کے لئے ڈاکٹر صاحبان ان بستیوں میں خود بھی جاتے ہیں اور بیمار اور نادار مریضوں کو خصوصی کلینک میں بھی مفت علاج و دوائیں مہیا کی جاتی ہیں۔ اب تک ایسی بستیوں میں چار ابتدائی درسگاہیں بھی قائم کی جا چکی ہیں جن میں دو لاہور اور دو شیخوپورہ میں واقع ہیں جہاں وسیع تعداد میں لڑکے اور لڑکیاں الگ الگ زیرِ تعلیم ہیں۔

محترم حضرات!

ان علمی اور رفاہی کاموں کی ساری کامیابیوں کے پیچھے اللہ کے فضل کے بعد اصل ہاتھ ان سرپرستوں کا ہے جو اس سلسلہ میں کسی ستائش کی خواہش کے بغیر مادی اور معنوی مدد دے رہے ہیں جن میں اہلِ علم ساتھی بھی ہیں اور اہل خیر معاونین بھی۔ میں جہاں اپنی طرف سے اور اپنے رفقاء کی طرف سے ان کا شکریہ ادا کرنا ضروری سمجھتا ہوں وہاں ان کی دینی و دنیاوی کامیابیوں کے لئے دعاگو بھی ہوں۔

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

خطاب مہمانِ خصوصی

جسٹس محمد رفیق تارڑ صاحب قائم مقام چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

محترم صدر گرامی قدر حضرت مولانا حافظ محمد یحییٰ عزیز صاحب

جناب حافظ عبدالرحمن مدنی مدیر مجلس التحقیق الاسلامی پاکستان

حضرات علمائے کرام، عزیز طلباء، معزز خواتین و حضرات!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

میرے لئے یہ امر باعث صد افتخار ہے کہ میں اہلِ علم کی اس محفل میں شریک ہوں جو طلبائے علوم دینیہ کی کورس سے فراغت پر منعقد ہو رہی ہے۔ اس کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ